السلام علیکم ورحمۃ اللہ

ہدایات برائے معلم

حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ جَاءَهُ الْمَوْتُ وَهُوَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ لِيُحْيِيَ بِهِ الإِسْلَامَ، فَبَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّينَ دَرَجَةٌ وَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ. رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ.

اگر کسی کو موت اس حال میں آئے کہ وہ علم حاصل کر رہا ہو تاکہ اس علم کے ذریعے اسلام کو زندہ کرے گا تو اس کے اور انبیاء کرام علیھم السلام کے درمیان جنت میں صرف ایک درجے کا فرق ہوگا۔'' اللہ رب العزت نے آپ کو سعادت عطاء فرمائی کہ آپ حضور ﷺ کی امت کو دین کا علم سکھائیں۔ آپ اس پر اللہ کا شکر ادا کریں اور اپنی جدوجہد کو احیاء اسلام کی عظیم جدوجہد کا حصہ بنانے کے لیے ان ہدایات پر عمل فرمائیں۔

1۔ نصاب تربیت 30 صفحات پر مشتمل ہے اور اس کی تدریس کے لیے صرف 6 گھنٹے ہیں۔ وقت نہایت کم ہے اور سلیبس بہت زیادہ ہے۔ اتنے قلیل وقت میں 100% سلیبس پڑھانا اور 45% حصہ زبانی یاد کروانا ناممکن نہیں تو مشکل ترین ضرور ہے۔ آپکی بہترین تدریس یقیناً اسے ممکن بنا سکے گی۔ آپ ایک ایک سیکنڈ کا خیال رکھیں اور شرکاء کی توجہ اور انکا Motivation لیول کم نہ ہونے دیں۔

2۔ آپ سے التماس ہے کہ مقررہ وقت سے 15 منٹ قبل کلاس میں پہنچیں اور شرکاء کی حاضری کا کاؤنٹر یا استقبالیہ پر ہی بندوبست کروائیں تاکہ کلاس کے وقت میں سے چند لمحے بھی ضائع نہ ہوں۔

3۔ پہلے دن ابتداء میں دین سیکھنے کے حوالہ سے حضور شیخ الاسلام کی CD سنوائیں اسکے بعد کلاس کا آغاز کریں۔ اگر TV اور CD پلیئر نہ ہو تو خود 10 منٹ بہترین Motivation ضرور دیں۔ اسی طرح حصہ حدیث کے آغاز پر بھی Motivation دیں۔ کہ حضور سے محبت کا دعویٰ کرنے والو! آئیں حضور ﷺ کے چند احادیث مبارکہ کو بھی یاد کرلیں۔

4۔ شرکاء کو پیپر سے متعلقہ تفصیل پہلے دن بتا دیں۔ 30 نمبر حاضری کے اور 70 نمبر پیپر کے ہوں گے۔ 3 دن حاضر رہنے والا پیپر دے سکے گا۔ غیر حاضر فیل متصور ہوگا۔ کامیاب شرکاء کو بعد ازاں اسناد دی جائیں گی۔

5۔ روزانہ کلاس کا دورانیہ 2 گھنٹے ہے جبکہ تدریس کیلئے 4 موضوعات ہیں۔ i۔ نماز ii۔ قرآن iii۔ احادیث مقدسہ iv۔ دعائیں

لہٰذا دو گھنٹوں کو 30،30 منٹ کے پیریڈز میں تقسیم کر کے تدریس کریں۔ نصاب کو وقت کے حساب سے یوں تقسیم فرمائیں۔

دن	قرآن مجید (30 منٹ)	نماز (30 منٹ)	احادیث مقدسہ (30 منٹ)	مسنون دعائیں (30 منٹ)
پہلا دن	آیت الکرسی تا سورۃ الفیل	نیت، ثناء، فاتحہ، تشہد	حدیث نمبر 1 تا 11	دعا 1 تا 4
دوسرا دن	القریش تا النصر	درود، دعا، دعائے قنوت	حدیث نمبر 12 تا 31	دعا 5 تا 10
تیسرا دن	اخلاص تا الناس	دہرائی، عملی مشق	حدیث نمبر 32 تا 42	دعا 11 تا 18

6۔ نصاب کا وہ حصہ جو دوران تدریس حفظ کروانا ہے۔

۱۔ نماز بمعہ دعائے قنوت مکمل (ترجمہ صرف پڑھا دیا جائے)

۲۔ قرآن مجید: صرف 4 سورتیں موقع پر حفظ ہوں i۔ الکوثر ii۔ العصر iii۔ اخلاص iv۔ الفلق v۔ الناس (کم از کم 4 ان میں سے)

۳۔ احادیث مقدسہ: حدیث نمبر 3، 4، 7، 8، 12، 16، 23، 24، 30، 37، 40 (کم از کم 10)

۴۔مسنون دعائیں: دعا نمبر **2، 3، 7، 10، 13، 15**

7۔اگر کسی تکلیف یا رکاوٹ کے سبب سبق کا کوئی حصہ اپنے مقررہ 30 منٹ میں مکمل نہ ہو تو اسے چھوڑ دیں اور بقیہ حصے تقسیم کار کے مطابق پڑھا دیں رہ جانے والے سبق کو آخر میں اگلے دن مکمل کر لیا جائے۔

8۔چونکہ آپکی کلاس میں ہر عمر اور علمی سطح کے طالب علم ہیں لہٰذا ہرگز بزرگوں کو کھڑا کر کے ان سے نہ سنیں۔سننا ہو یا پچھلے سبق کا جائزہ لینا ہو تو نوجوانوں سے پوچھیں۔کثرت سے مشق کروائیں یعنی آپ خود بلند آواز سے پڑھیں اور تمام شرکاء کو پیچھے بلند آواز سے پڑھائیں۔ٹیکسٹ (عبارت) پر بھرپور توجہ دیں لمبی تشریحات ہرگز نہ کریں۔سوال و جواب سے اجتناب کریں۔

9۔ تدریس کے دوران درج ذیل مقامات پر حسب ہدایات ضروری تشریح کریں۔

نمبر شمار	مقامات	صفحہ نمبر	تشریح کا موضوع
1	صَلُّوا كَمَا رَأيتُمُونِي اُصَلِّي	۹	حضور سراپا دین ہیں۔نماز آپکی اداؤں کا نام ہے۔
2	السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَاالنَّبِي	۱۳	نماز عبادت خدا اور ذکر مصطفیٰ کا نام ہے۔
3	اللهم صلى علىٰ محمد	۱۴	نماز کی تکمیل حضور اور آپ کی آل پر درود سے ہوتی ہے۔
4	رَبنَا اغفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ	۱۵	دوسروں کی مغفرت کی دعا نماز اور قرآن کا حصہ ہے۔
5	مَنْ ذَالَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَه	۱۷	اجازت سے کون کون شفاعت کریں گے۔
6	فَذَالِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ	۱۹	یتیموں سے بدسلوکی انکار دین کے مترادف ہے۔
7	اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَر	۲۰	حضور پر اللہ کی عنایات کا ذکر
8	اَلْحُبُّ فِي اللهِ	۲۴	ہمارے اعمال آج دنیا کے لیے ہوگئے ہیں۔
9	اِنَّمَا اَنَا قَاسِم	۲۵	ساری کائنات حضور ﷺ سے لیتی ہے۔
10	لَايَكُوْنُ الْمُؤمِنُ لَعَانَاً	۲۶	ہم ہر روز سینکڑوں لعنتیں بھیجتے ہیں کیوں؟
11	طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلىٰ كُلِّ مُسْلِمٍ	۲۸	آئیں دین سیکھیں میں پورے خاندان کو شامل کریں
12	مریض کی عیادت کی دعا	۳۶	حقوق العباد۔عیادت میں اللہ ملتا ہے

ان مقامات کی دی گئی ہدایات کی روشنی میں مختصر تشریح کریں اور ایسے انداز میں عقیدے سمجھائیں کہ شرکاء کو یہ عقائد کی کلاس محسوس نہ ہو۔

10۔ ترجمہ پڑھاتے ہوئے عرفان القرآن اور حدیث پڑھاتے ہوئے منہاج السوی کا تعارف کروائیں۔

11۔ دوران تدریس کسی عقیدے، مسلک یا فرقے کا قطعاً ذکر نہ کریں۔

12۔ دوسرے اور تیسرے دن شرکاء کو دعوت دیں کہ آئندہ کورس میں اپنے پورے خاندان کی رجسٹریشن کروائیں۔

13۔ دوسرے دن درس کے بعد تیسرے دن کا شیڈول بتا دیں کہ کل اضافی وقت لگے گا اور امتحان بھی ہوگا۔

14۔ تیسرے دن تدریس کے اختتام پر آپ نے نظامت تربیت کی طرف سے فراہم کردہ پیپر کے مطابق شرکاء سے امتحان لینا ہے۔

15۔ تیسرے دن آپ آخر میں محض ایک دفعہ قرآن حکیم کی تعلیم کو عام کرنے کیلئے مالی معاونت کی باوقار ترغیب دیں اور ناظم تربیت کا تعارف کروا کر بتائیں کہ جو کوئی تعاون کرنا چاہے ان کو جمع کروا دیں آپ قطعاً رقم خود وصول نہ کریں۔

16۔ ایک صفحہ کا پیپر ہوگا۔اسی پر جوابات لکھنے ہوں گے جنہیں اگلے دن چیک کر کے آپ نے ناظم تربیت کو بمع نتیجہ جمع کروانے ہوں گے۔

والسلام

غلام مرتضیٰ علوی

سربراہ آئیں دین سیکھیں کورس